

ثانوی زبان کی درسی کتاب

جان پہچان

(دسویں جماعت کے لیے)

حصہ - 5

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

ثانوی زبان کی درسی کتاب

جان پہچان

(دسویں جماعت کے لیے)

حصہ - 5



5022



नیشنल कौन्सल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

JAAN PEHCHAN, L2
Textbook for Class X

ISBN 978-81-7450-999-4

پہلا ایڈیشن

نومبر 2009 آگہن 1931

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936

فروری 2016 پھالگن 1937

اپریل 2018 چیترا 1940

جنوری 2019 ماگھ 1940

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دواشت کے ذریعے بازیافت کے سٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تریل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور رہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پہلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس

شری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیرے ہیلی

ایسٹینشن بناشکری III اسٹیج

بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیپس

بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی

کولکٹہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

PD 12T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2009

قیمت : ₹ 70.00

اشاعتی ٹیم

- ہیڈ، پہلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
- چیف ایڈیٹر : شویتا اپل
- چیف بزنس مینجر : گوتم گانگولی
- چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
- ایڈیٹر : سید پرویز احمد
- پروڈکشن اسسٹنٹ : اوم پرکاش
- سرورق : اروپ گپتا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے شری ورنداون گرافکس،
پرائیویٹ لمیٹڈ، E-34، بیکٹر-7، نوئیڈا-201301 میں
چھپوا کر پہلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک

موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

اس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کو خاص مقام حاصل ہے۔ یہ زبان ملک کی مختلف ریاستوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت بھی اردو کی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے۔

کونسل کے ذریعے تیار کردہ 'قومی درسیات کا خاکہ-2005' کی سفارشات کے بموجب مادری زبان کی تعلیم کے واسطے پہلی جماعت سے بارہویں جماعت تک اردو میں درسی اور معاون درسی کتب پہلے ہی مہیا کی جا چکی ہیں۔ اب کونسل نے ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی جماعت سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کی تعلیم کے لیے ساتویں جماعت سے دسویں جماعت تک اردو میں نئی درسی کتابیں تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

'قومی درسیات کا خاکہ-2005' کے تحت پیش کی جانے والی یہ کتاب یعنی 'جان پہچان' دسویں جماعت کے طالب علموں کو دوسری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اسکولوں میں دوسری زبان کی تعلیم کا آغاز چھٹی جماعت سے تجویز کیا گیا ہے اس لیے مذکورہ بالا درسی کتاب اردو کی تعلیم کے اس سلسلے کی پانچویں کتاب ہے۔ اس کتاب کا خاص مقصد طلباء کو بنیادی زبان سے واقف کرانا ہے تاکہ وہ مطلوبہ معیار کے مطابق صحیح اردو پڑھنا، بولنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔ چھٹی سے دسویں جماعت تک کی ان درسی کتابوں کے ذریعے یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ طلباء کی زبان کا معیار بتدریج بلند ہوتا جائے۔ اس سلسلے کی ابتدائی کتابوں میں زبان کی تعلیم پر زور دیا گیا ہے اور اسباق کی تیاری میں بتدریج ادب کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ان کتابوں میں ایسے اسباق شامل ہیں جن کے مطالعے سے انسان دوستی، فرض شناسی، حب الوطنی، قومی یک جہتی اور خوش حال زندگی سے متعلق جذبات فروغ پائیں۔ اسباق کے ذریعے جدید سائنسی موضوعات، ماحولیات اور دیہی زندگی سے متعلق معلومات بھی بہم پہنچائی گئی ہے۔ امید کہ اس سلسلے کی کتابوں کے مطالعے سے طلباء میں صحیح اردو سمجھنے، بولنے، پڑھنے، لکھنے اور خیالات کے اظہار کی خاطر خواہ صلاحیت پیدا ہو سکے گی۔

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں اسماعیل میرٹھی کی 'حمد'، ساحر لدھیانوی کی نظم 'اے شریف انسانو'، کنھیا لال کپور کا انشائیہ 'بے تکلفی'، منشی پریم چند کی کہانی 'قول کا پاس'، احتشام حسین کا مضمون 'زبان کا گھر ہندوستان'، محمد مجیب کا مضمون 'آدمی کی کہانی'، حبیب تنویر کا ڈراما 'کارٹوس' اور بشر نواز کی نظم 'قدم بڑھاؤ دوستو' شامل ہے۔ کونسل ان کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اس کتاب میں رتن سنگھ کی کہانی 'کاٹھ کا گھوڑا' شامل ہے۔ کونسل ان کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ارشاد نیر، ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی، اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے دلچسپی سے حصہ لیا ہے۔ کونسل ان سبھی کی شکر گزار ہے۔

اس کے علاوہ پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے کاپی ایڈیٹر توحید ناصر اور ڈی ٹی پی آپریٹر محمد عالم خان نے بھی اس کتاب کو حتمی شکل دینے میں تندہی سے کام کیا ہے لہذا کونسل ان کی بھی شکر گزار ہے۔

کمپیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمریٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شیم حنفی، پروفیسر ایمریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جتم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ابن کنول، پروفیسر اور صدر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ارشاد عبد الحمید، لیکچرار، شعبہ اردو، گورنمنٹ پی۔ جی کالج، ٹونک

اقبال مسعود، جوائنٹ سکریٹری، مدھیہ پردیش اردو اکادمی، بھوپال

سلیم شہزاد، اردو ٹیچر (ریٹائرڈ)، 323 منگل وار وارڈ، بالیگاؤں

سید حنیف احمد نقوی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی

شگفتہ پروین، پی جی ٹی (اردو)، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول (سیکنڈ شفٹ)، نئی دہلی

نہس الحق عثمانی، پروفیسر اور صدر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صدیق الرحمن قدوائی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، دہلی یونیورسٹی، دہلی

محمد جنید عارف، لیکچرار اردو، ڈائنٹ، بھوپال

ممبر کوآرڈینیٹر

محمد نعمان خاں، (ریٹائرڈ) پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1- آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2- آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

ترتیب

iii	پیش لفظ	
v	اس کتاب کے بارے میں	
1	نظم	1
5	انشائیہ	2
12	نظم	3
17	کہانی	4
24	غزل	5
27	مضمون	6
32	مضمون	7
36		8
39	(ترجمہ اسپینی لوک کہانی)	9
46	مضمون	10
50	غزل	11
53	مضمون	12
58	غزل	13
61	مضمون	14
68	مکالمہ	15
74	نظم	16

79	ماخوذ	مضمون	رضیہ سلطان	17
84	رتن سنگھ	کہانی	کاٹھ کا گھوڑا	18
92	ساحر لدھیانوی	نظم	اے شریف انسانو!	19
96	ماخوذ	(ترجمہ جاپانی لوک کہانی)	اوتی	20
103	حبیب تنویر	ڈراما	کارتوس	21
112	بشر نواز	نظم	قدم بڑھاؤ دوستو!	22

© NCERT
not to be republished